فتاوی عزیزی کامل
حضرت مولانا
شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
ناشر
ایچ ایم سعید کمپنی
ادب منزل، پاکستان چوک، کراچی
www.ahlehaq.org

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الخ

مبوّب بطرزِ جدید

فتاویٰ عزیزی کامل

حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدّث دہلوی رح

باہتمام

حاجی محمّد زکی عفی عنہ

ناشر

ایچ ایم سعید کمپنی
ادب منزل
پاکستان چوک کراچی

نام کتاب — فتاوٰی عزیزی

جلد —

ناشر — ایچ ایم سعید کمپنی کراچی

ضخامت — ۶۳۲ صفحات

کتابت — حافظ گلزار احمد

تعداد — ایک ہزار

پریس — ایجوکیشنل پریس کراچی

سن طبع — سنہ ۱۳۸۷ھ

طبع جدید — ۱۴۰۸ھ

ملنے کا پتہ

ایچ ایم سعید کمپنی

ادب منزل پاکستان چوک کراچی

منافقین کو اجنبی اونٹوں کے ہنکانے کی طرح ۔ فرمایا راست گو نے جن کو اللہ تعالٰے نے راست گو فرمایا۔ یعنی فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلّم نے ۔ البتہ وہ نامراد رہا جس نے افترا کیا "

سوال : الخلافۃ بعدی ثلاثون سنۃ الخ کی تشریح فرمائیے ۔

جواب : صاحب تحفہ نے حاشیہ منہیہ میں فرمایا ہے :-

بدان کہ اسعدک اللہ فی الدارین کہ ہمگی مدت خلافت حضرت سید عالم صلے اللہ تعالٰے علیہ والہٖ وسلم سی سال است بموجب منطوق حدیث صحیح - الخلافۃ بعدی ثلاثون سنۃ الخ یعنی جان تو نیک بخت کرے تجھ کو اللہ تعالٰے دونوں جہان میں کہ حضرت سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی خلافت کا کل زمانہ تیس برس تھا - اس حدیث سے صراحتًہ ثابت ہے کہ الخلافۃ بعدی ثلاثون سنۃً ۔

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خلافت میرے بعد تیس برس تک رہے گی "

یہ ترجمہ صاحب تحفہ کے کلام مذکور کا ہے ۔ خلافت کے گذرنے کے دو طریقے متصور ہوتے ہیں :-

۱ - اول یہ کہ کمال کے زمانہ میں خود بخود دفعتًہ خلافت کا زمانہ منقضی ہو جائے ۔

۲ - اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ خلافت کے قوی کا تساقط اور اس کی بنیاد کا اضمحلال بتدریج ظاہر ہو اور اجل طبعی کے طور پر منقضی ہوتا ہے ۔ خلافت کا انقضا اسی اخیر طریقے سے وقوع میں آیا ۔ اس واسطے کہ اللہ تعالٰے کی جو عادت جاری ہے اس کی بنا پر محال ہے کہ خالص خیر سے دفعتًا خالص شر کی طرف انتقال ہو ۔ چنانچہ قاعدہ اشرف وانتقال بامکان احسن میں جو کہ عقول فعالہ کی جانب سے ہوتا ہے مایہ ہیولائے عناصر کو قرار دیا ہے جب متعین ہوا کہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی خلافت راشدہ کا انقضا اسی اخیر طریقہ سے وقوع میں آیا تو ضرور ہوا کہ خلافت میں اسنان اربعہ کا تحقق ہو ۔ اور یہی سبب ہے کہ خلفا کے لئے چار کا عدد متعین ہوا ۔ تو اول سن صبا کا زمانہ ہے کہ حرارت اور رطوبت اس سن میں کامل طور پر وافر موجود رہتی ہے ۔ اور جس قدر عضو تحلیل ہوتا ہے ۔ اس سے زائد اس کا بدل پیدا ہوتا ہے تو اس وجہ سے اس سن میں نشو و نما علانیہ طور پر معلوم ہوتا ہے ۔

یہی حالت خلیفہ اول کی ہوئی کہ صرف دو سال اور چند مہینہ میں تمام جزیرۂ عرب آپ کی وجہ سے مرتدین کے لوث سے پاک ہوگیا اور اسلام کا نشو و نما عراق اور شام میں ظاہر ہوا ۔ اس کے بعد اس وقت تک خلیفہ ثانی کی خلافت کا زمانہ ختم ہوا ۔ اسلام کی قوت کامل طور پر تھی ۔ اور حکام کا نفاذ اور امن نہایت عمدہ طور پر تھا ۔ اور خلائق کی رفاہیت بخوبی ہوتی تھی ۔ وہ زمانہ خلافت کے شباب کا زمانہ تھا ۔ پھر اس کے بعد خلیفہ ثالث کے زمانہ میں انحطاط خفی شروع ہوا اور خفیہ انحطاط اسلام کے قوی میں ہونے لگا ۔ اسلام کے اعضاء رئیسہ کے مزاج میں جو کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلّم کے ازواج اور اقارب تھے ۔ باہم اختلاف وقوع میں آیا اور